جگنو

نھا جگنو پیارا پیارا
رات میں چمکے جیسے تارا
اونچا نیچا اُڑتا جائے
جگ مگ جگ مگ کرتا جائے

چھت پر پہنچا، گھر میں آیا
صحن میں چمکا، دَر میں آیا
لو! وہ دیکھو پیڑ پہ پہنچا
آہا! آہا! کیسا چمکا!

نھا سا وہ پیارا پیارا
جیسے رات کا روشن تارا
آگ لگا دی باغ میں جا کر
نور کی افشاں چھڑکی گھر گھر

تالی کی آواز پہ آیا
پکڑا، پھر ٹوپی میں چھپایا
بیٹھ کے اس میں چمکا کیسا
تارا بن کر دَمکا کیسا

کیا ننھی سی جان ہے پیاری
سب سے انوکھی، سب سے نرالی

(وفا فرخ آبادی)

پڑھیے اور سمجھیے:

جگ مگ	:	روشن، چمکتا ہوا
صحن	:	آنگن
دَر	:	دروازہ
نور	:	روشنی
افشاں	:	چھڑکنا باریک چمکدار چیز
دَمکنا	:	چمکنا

مشق

سوچیے اور جواب دیجیے:

۱- شاعر نے جگنو کو تارا جیسا کیوں کہا ہے؟

۲- جگنو جب اُڑتا ہے تو کیسا سماں پیدا ہوتا ہے؟

۳- جگنو اُڑ کر کہاں کہاں پہنچا؟

۴- بچے جگنو کو ٹوپی میں کیوں چھپاتے ہیں؟

نیچے دیئے گئے مناسب لفظوں سے مصرعہ مکمل کیجیے:

ننھا رات روشن تالی افشاں

۱- نور کی............چھڑکی گھر گھر

۲- ....میں چمکے جیسے تارا

۳- جیسے رات کا............تارا

۴- ....کی آواز پہ آیا

۵- .... جگنو پیارا پیارا

نیچے دیئے گئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

رات : ....

در : ....

تارا : ....

نور : ....

آواز : ....

نیچے دیئے گئے لفظوں کے الٹے معنی والے لفظ لکھیے۔

رات ....

دن ....

اونچا ....

چھپایا ....

نور ....

"ج" کی مختلف شکلوں سے مثال دیکھ کر الفاظ بنائیے۔

مثال: شروع میں	بیچ میں	اخر میں
جان	بجنا	سراج
....	....	....
....	....	....
....	....	....
....	....	....
....	....	....